SECURITIES AND EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN
Media and Corporate Communications Department

PRESS RELEASE
For immediate release
July 18, 2017

زرعی مصنوعات اور اجناس کے لئے جدید ویئر ہاؤسنگ اور کولیٹرل نظام بہت جلد رائج ہو جائے گا۔ایس ای سی پی

اسلام آباد، ۱۸ جولائی: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان کے ہیڈ آفس میں زرعی مصنوعات کی ویئر ہاؤسنگ اور اجناس کی بنیاد پر کولیٹرل اور فنانسنگ ایکو سسٹم کے لئے سٹیک ہولڈروں کے ساتھ مشاورتی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ اجلاس میں بڑی تعداد میں سٹیک ہولڈروں نے شرکت کی جن میں سٹیٹ بینک آف پاکستان، نیشنل بینک، زرعی ترقیاتی بینک، نیشنل رورل سپورٹ پروگرام، وزارتِ زراعت، حبیب بینک، مسلم کمرشل بینک، میزان بینک، یونائیٹڈ بینک، مرکزی امانت خانہ کمپنی (CDC) پاکستان، پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج، پاکستان مائیکروفنانس نیٹ ورک، پاکستان مائیکروفنانس انویسٹمنٹ کمپنی، سندھ اور پنجاب کے صوبائی محکمہِ زراعت، پاکستان زرعی اتحاد، موبی لنک اور ٹیلی نار شامل تھے۔

اجلاس کے آغاز میں ایس ای سی پی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر نے شرکا کو زرعی مصنوعات کی قدر میں اضافہ کے لئے کولیٹرل اور ویئر ہاؤس مینجمنٹ کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان کی زرعی منڈیوں کو جدید ترین بنانا ایس ای سی پی کی اوّلین ترجیحات میں شامل ہے۔ جس کے بعد حال ہی میں مشتہر کئے گئے کولیٹرل مینجمنٹ فریم ورک پر روشنی ڈالی گئی۔

اس موقع پر بین الاقوامی ماہر برائے کولیٹرل مینجمنٹ سسٹم ڈاکٹر آندرے ویندر وائر نے شرکا کو اس سسٹم کے عملی اور آپریشنل پہلوؤں سے روشناس کروایا۔ اس نشست میں تمام شرکا نے بھرپور حصہ لیا اور اپنی تجاویز دیں۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ ایس ای سی پی، سٹیٹ بینک آف پاکستان اور تمام دیگر سٹیک ہولڈر انضباطی فریم ورک وضع کرنے کے لئے روڈ میپ کا تعین کریں۔

قبل ازیں جون ۲۰۱۶ میں ایس ای سی پی نے ایک مشترکہ کمیٹی قائم کی جس کے ذریعے بھرپور مشاورت کی گئی جس کے نتیجے میں ۲ مئی ۲۰۱۷ کو کولیٹرل مینجمنٹ کمپنیز (قیام اور آپریشنز) ضوابط ۲۰۱۷ جاری کئے گئے۔ ان ضوابط کے مشتہر کئے جانے کے بعد ایس ای سی پی اس وقت پاکستان میں جدید کولیٹرل مینجمنٹ نظام رائج کرنے کے لئے ویئر ہاؤسنگ ضوابط پر کام کر رہا ہے۔